محرم الحرام کے اهم واقعات

<"xml encoding="UTF-8?>

*   بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ   *

������ *#السلام_علیک_یا_اباعبد_الله

. . .   .

������محرم الحرام کے اهم واقعات������

������"۔ محرم الحرام قمری سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں جنگ کرنا منع ہے اس لئے اس کو محرم کا نام دیا گیا ہے۔ واقعہ کربلا میں امام حسین علیہ السلام اور آپ کے اصحاب و انصار کی شہادت بھی اسی مہینے میں ہوئی ہے۔ اہل تشیع ہر سال محرم کے مہینے میں عزاداری اور غم مناتے ہیں۔

وجہ تسمیہ

مُحَرَّمُ الحَرام یا مُحَرَّم قمری سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں جنگ و جدال حرام ہے اسی لئے اسے محرم کے نام سے پکارا جاتا ہے۔[1]

شیعوں کی عزاداری کا مہینہ

امام حسین (ع) کی شہادت کے بعد اہل تشیع کے لئے یہ مہینہ عزاداری کا مہینہ ہے اور اس زمانے سے ہی، آئمہ معصومینؑ اور اہل تشیع اس مہینے میں عزاداری منانے کا اہتمام کرتے تھے۔ مثال کے طور پر امام رضا (ع) فرماتے ہیں: ماہ محرم کے شروع ہوتے ہی کوئی میرے والد کو مسکراتا ہوا نہیں دیکھتا تھا اور عاشورا کے دن تک آپکے چہرے پر اندوہ اور پریشانی کا غلبہ ہوتا تھا اور عاشور کا دن آپ کے لئے مصیبت اور رونے کا دن ہوتا تھا۔ اور فرماتے تھے: آج وہ دن ہے کہ جس دن حسین (ع) شہید ہوئے ہیں۔[2] میرزا جواد ملکی تبریزی اپنی کتاب المرقبات میں لکھتے ہیں: حضرت پیغمبر (ع) کے خاندان سے محبت رکھنے والوں کے لئے بہتر ہے کہ اس مہینے کے پہلے دس دن ان کے ظاہر اور باطن پر پریشانی اور اندوہ کے آثار مشاہدہ ہوں اور کچھ حلال لذت سے خاص طور پر نویں اور دسویں محرم کو پرہیز کریں اور وہی حالت ہو جیسے کہ اپنے کسی عزیز کے دنیا کے جانے کے بعد ہوتی ہے اور اس مہینے کے پہلے دس دن ہر روز زیارت عاشورا پڑھ کر اپنے امام کو یاد کریں۔[3]

اعمال

ماہ محرم کے اعمال

شب اول

سو رکعت نماز.

دو رکعت نماز: پہلی رکعت میں سورت "الحمد" اور سورت "انعام" اور دوسری رکعت میں سورت "الحمد" اور سورت "یاسین".

دو رکعت نماز: ہر رکعت میں ایک بار سورت "الحمد" اور گیارہ بار سورت "توحید" پڑھے.

پہلا دن

روزہ رکھنا

دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللَّهُمَّ أَنْتَ الْإِلَهُ الْقَدِيمُ وَ هَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ فَأَسْأَلُكَ فِيهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَ الْقُوَّةَ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوءِ وَ الاشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لا عِمَادَ لَهُ يَا ذَخِيرَةَ مَنْ لا ذَخِيرَةَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لا سَنَدَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لا كَنْزَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ، أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُورُ النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِيُّ الْمَاءِ وَ حَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اللَّهُ لا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرا مِمَّا يَظُنُّونَ وَ اغْفِرْ لَنَا مَا لا يَعْلَمُونَ وَ لا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ حَسْبِيَ اللَّهُ لا إِلَهَ إِلا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَ مَا يَذَّكَّرُ إِلا أُولُوا الْأَلْبَابِ رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

اس کے علاوہ پہلے دن کے کچھ اهم واقعات کا ذکر

پیغمبر(ص) اور بنی ہاشم کا شعب ابی طالب میں اقتصادی محاصرے کا آغاز (۷بعثت)

سنہ ہجری قمری سال کا پہلا دن

جنگ ذات الرقاع (۷ھ)

زکات کی پہلی جمع آوری (۹ھ)

عمر بن خطاب کے دور خلافت میں عمرو بن عاص کے ہاتھوں مصر کی فتح (۲۰ھ)

امام علی(ع) کے فرزند محمد حنفیہ کی وفات (81ھ)

آیت الله شیخ حسن عاملی (صاحب معالم الاصول، فرزند شہید ثانی) کی وفات (1011ھ)

1196ھ.وفات حیدر علی، سلطنت خداداد میسور کا پہلا شیعہ بادشاہ (7 دسمبر، 1782ء)، البتہ اگر وفات یکم محرم 1196ھ کو واقع ہوئی ہے تو عیسوی تاریخ 17 دسمبر 1781ء بنتی ہے۔

آیت الله میرزا جعفر قزوینی کی وفات (۱۲۹۷ھ)

آیت الله شیخ مرتضی طالقانی کی وفات (۱۳٦۳ھ)

آیت الله سید ابوالحسن رفیعی قزوینی کی وفات (۱۳۹۵ھ)

آیت الله سید عبدالله شیرازی کی وفات (۱٤۰۵ھ)

محرم الحرام کے اہم واقعات

2 محرم الحرام امام حسینؑ اور آپ کے ساتھیوں کا سرزمین کربلا میں وارد ہونا 61ھ، واقعہ کربلا کا آغاز اور

وفات حضرت آدم

6 محرم الحرام شہادت حضرت یحیی
7 محرم الحرام یزیدی فوج کے کمانڈر عمر بن سعد لعین کے حکم پر امام حسین علیہ السلام کے خیموں تک پانی کی ترسیل روک دی گئی
9 محرم الحرام تاسوعا اور شب عاشورا جس دن دشمن فوج اشقیاء نے حسین بن علی علیہما السلام اور ان کے ساتھیوں کو کربلا میں محاصرہ کیا اور ان کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے اجتماع کیا۔
امام حسینؑ نے دشمن سے ایک رات کی مہلت مانگی تاکہ اسے عبادت اور دعا و مناجات میں بسر کر سکیں۔
10 محرم الحرام روز عاشورا امام حسین علیہ السلام اور آپ کے اصحاب کی شہادت سنہ 61 ہجری قمری
اوت 11ویں کی رات کو
شام غریبان کہا جاتا ہے
جس رات امام حسین علیہ السلام اور ان کے باوفا اصحاب کی شہادت کے بعد میدان کربلا
میں بقیہ خاندان اھل بیت علیهم السلام کی قیامت کی رات تھی جسے شام غریبان غریبوں مظلوموں کی رات کہا جاتا ہے
اور سنہ 1415ھ کو حرم امام رضا میں بم بلاسٹ   ہوا
11 محرم الحرام سنہ 61ھ اسیران کربلا کا کوفہ کی طرف سفر شروع کرنے کا دن
12 محرم الحرام شہادت امام سجادؑ 94ھ یا 95ھ البتہ ایک اور قول کی بنا پر آپ کی شہادت 25 محرم کو ہے
19 محرم الحرام اسیران کربلا کا کوفہ سے شام کی طرف حرکت سنہ 61ھ
23 محرم الحرام تخریب حرم عسکریین سامراء سنہ 1427ھ
25 محرم الحرام شہادت امام سجادؑ سنہ 94 یا 95ھ ایک اور قول کی بنا پر آپ کی شہادت 12 محرم کو ہے
26 محرم الحرام یزید کے سپاہیوں کے توسط سے مکہ کا محاصرہ اور کعبہ پر پتھراؤ سنہ 63ھ
28 محرم الحرام امام جوادؑ کو بغداد جلا وطن کیا گیا سنہ 220ھ

حوالہ جات

مسعودی، مروج الذہب، ۱۴۰۹ق، ج۲، ص۱۸۸۔

منتہی الآمال، ج 1، ص 540

المراقبات فی مراقبات شہر محرم الحرام

������ ویکی شیعہ